BANGALORE.

منشورِ محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم دمہر آمدہ منشور محمدؐ - توریت بلانور یہ انجیل بہ تبجیل - گویان صفت و سیرت پیمبر و محمدؐ

نمبر ۱۳ | مطبوعہ ۵ رجمادی الاول ۱۳۰۳ ہجری بنگلور | جلد ۱۵

اشتہار یہ اخبار عشرہ وار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہے قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہیئے

قبول اسلام

بجناب فیضمآب مہتمم صاحب منشور محمدی دام اقبالہ

السلام علیکم - بتاریخ ۲۸ رجنوری ۱۸۹۶ء مطابق ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۱۳ ہجری بمقام ماسن کالا نامی کنبی برضا و رغبت خود دین اسلام قبول کیا اور بنام اسکا عبداللہ رکہا گیا فقط - راقم عبدالرحمان -

بقیہ مضمون مقابلہ اسلام بمذہب عیسوی

مگر اجکل سے کرسٹین بقول شخصے مدعی سست گواہ چست یہ بات بناتے ہین کہ یہ کتابین الہامی نہ تہین اسلئے متقدمین نے ان کو محفوظ نہ رکہا اور اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آنہہ کتابین اور ہین کہ جن سے عیسائیون سے بزرگون نے سند پکڑی ہے انمین سے بہی اب اکثر مفقود ہین ان سے نام یہ ہین ۱- گیارہ زبور - ۲ - ایوب کی دوسری کتاب ۳ کتاب مشاہدات (۴) پیدایش کی خورد کتاب ۵ کتاب معراج ۶ کتاب الاسرار ۷ کتاب یسمت ۸ کتاب لاقرار چنانچہ ارجن لکہتا ہے کہ ورس ۶ باب ۵ اور ورس ۵ باب ۱۶ نامہ گنا تیون مین پولوس کتاب پیدایش سے نقل کرتا ہے۔ اور یہ بہی کہتا ہے کہ ورس ۹ نامہ یہوداہ کا کتاب معرج سے منقول ہے اور رلارڈ نرنی اپنی تفسیر کی جلد دوم صفحہ ۱۲۵ مین اسکو نقل کیا ہے علاوہ اس کے اور بن سے بہی سند پکڑی ہو تو کچہ تعجب نہین ؟ پادریان حال کا یہ جواب کہ یہ الہامی نہ تہین عذر بدتر از گناہ ہے کیونکہ الہامی نہونے کے صرف یہ وجہ کہتے ہین کہ یہ تاریخی کتابین انبیا نے لکہی تہین ان مین الہام کو دخل نہ تہا۔

اقول یہ کتابین کہ جن کو اہل کتاب مانتے ہین انہین انبیا کی تصنیف ہین ان مین کہین نہین کہا ہے کہ ہم الہام سے لکہتے ہین علاوہ اس کے تاریخ نویسی مین الہام کے کیا معنے اگر یہ مراد ہے کہ سچے واقعات تو پہر ان کتب کی کیا خصوصیت ہے جسقدر دنیا مین سچی تاریخین ہین سب الہامی ہین اور اگر یہ مراد کہ ان مین اور مورخون کے طرح سے راویون اور کتابون سے حوالہ

وحی نہ کیا جاوے بلکہ ایک انکشاف الٰہی سے لکھا جاوے
تو اس صورت مین ہی یہ کتابین جواب الہامی مانی
گئی ہین اور ہمارے ہین کیونکہ تو قعا ۔ مرفس سے اور
سے ذریعہ سے ۔ ۔ ۔ تحقیق ہین اور ان کتب سلمہ
ہین تاریخی کتابون کے حوالہ ہین اور کوئی الہام
کی صورت تاریخ نویسی ہین سمجھ ہین ہین آتی کہ جو
ان کتابون ہین ہے اور ان ہین نہ تھی باوجودیکہ
ان سے بھی یہی لوگ منصف ہین؟۔
پس فرق بتلانا پادریون کے ذمہ ہے ورنہ رجمالاً
بالغیب باتون کیطرف ہم کان بھی نہین رکھین گے
جبکہ آپ کو یہ حال معلوم ہو چکا تو اب ہین چند دلائل
منصفانہ بیان کرتا ہون کہ جن سے یہ بات بخوبی
معلوم ہو جائے کہ یہ کتابین حضرت موسیٰ کی تصنیف
نہین ہین۔
(۱) ان کتابون ہین بہت سے ایسے مضامین پائے
جاتے ہین کہ جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ موسیٰ کے بہت
بعد یہ کتابین لکھی گئی ہین۔
شاہد اول۔ کتاب استثنا کا ۳۴ باب تو یہی کہہ
رہا ہے کہ موسیٰ کے صدہا سال بعد کوئی شخص اسکا
مصنف ہے چنانچہ اس ہین یہ ہے۔ سو موسیٰ خداوند
کا بندہ خداوند کے حکم سے مواف موآب کی سرزمین
ہین مر گیا اور اس نے اوسے موآب کے ایک وادی
ہین بیت فغور کے مقابل گاڑا پر آجکے دن تک کوئی
اوس کی قبر کو نہین جانتا انتہیٰ۔
شاہد دوم۔ ورس ۱۲ باب ۳۵ کتاب پیدایش کا

یون ہے پھر بنی اسرائیل نے کوچ کیا اور اپنا خیمہ میدر
کے ٹیلے کے اس پار اتنا دہ کیا انتہیٰ۔ حالانکہ میدر
نام اس منارہ کا ہے جو شہر یروشالم کے دروازہ
پر ہا حضرت موسیٰ کے عہد ہین اسکا ہین نام د
نشان ہی نہ تھا بلکہ صدہا برس بعد پایا گیا
شاہد سوم۔ ورس ۳۰ باب ۱۲ کتاب گنتی کا یہ
ہے چنانچہ یہواہ نے بنی اسرائیل کی آواز سنی
اور کنعانیون کو گرفتار کر دیا اور انہون نے
انہین اور ان کی بستیون کو حرم کر دیا اور
اس نے اس مکان کا نام حرمہ رکھا انتہیٰ۔
حالانکہ یہ واقعہ حضرت موسیٰ کیا بلکہ حضرت یوشع
کے بعد واقع ہوا ہے کیونکہ موسیٰ تو اپنی زندگی
ہین کنعان تک پہونچے بھی نہ تھے بستیون کا حرمہ
کرنا تو کجا؟ ان مقامات پر مفسرین اہل کتاب عاجز
ہو کر یہ کہتے ہین کہ یہ جملہ الحاق ہین اور ان کو
حضرت عزیر نے ملا دیا ہے مگر یہ جب قبول ہوتا کہ
اسکا کوئی ثبوت کافی ہوتا ورنہ بے تک عزیر کا
نام لے دینا فضول ہے کسی جگہ اونہون نے یہ نہین
کہا کہ فلان فقرہ میرا ہے اور نہ کوئی فرق کے لئے
نشان لکھا بلکہ تمام کلام متصل یکسان ہے۔
(۲) زبور اور کتاب یحییا اور یرمیا اور حزقیل
کے ملاحظہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اوسوقت ہین ہی
تصنیف کا طرز اور مصنفون کے محاورات ایسے ہی
تھے کہ جو اب ہین کہ جہان مصنف اپنا حال لکھتا ہے
تو متکلم وحدہ کے صیغے بولتا ہے گو کسی جگہ بلفظ غایب ہی

تعبیر کرتا ہے مگر اس توراۃ مین تو ابتدا سے لیکر انتہا
تک کسی مقام پر بھی متکلم کا صیغہ نہین بولا بلکہ جو کوئی
توراۃ کو اور کسی تاریخ کے ساتھ (کہ جسمین کسی موخ
نے کسیکے حال کو سالہا سال بعد لکھا ہی) مقابلہ کریگا
سر مو تفاوت نہ پاویگا اور یہی حال باقی بنیون
کی کتابون کا ہے اگرچہ سب الفاظ کا نقل کرنا مشکل
ہے مگر نظیر کے طور پر جو کسیقدر نقل کرتا ہون اباب ۲
ورس خروج کا یہ ہے - ان روزون مین یون
ہوا کہ جب موسی بڑا ہوا الخ - ۱۵ جب فرعون نے
یہ سنا تو چاہا کہ موسی کو قتل کرے پر موسی فرعون
کے حضور سے بھاگا الخ - ۲۱ تب موسی اس شخص
کے گھر رہنے پر راضی ہوا - اول سے لیکر آخر تک
تمام کتاب مین یہی طور ہے -

علاوہ اس کے اور تمام کتابون کا (کہ جن کو
وہ انبیا کی طرف منسوب کرتے ہین) یہی حال ہے
چنانچہ کتاب یشوع کی یہ عبارت ہے - جب خداوند
کا بندہ موسی مرگیا تو یون ہوا کہ خداوند نے نون
کے بیٹے یشوع کو جو موسی کا خادم تہا خطاب کرکے
فرمایا الخ باب ۲ تب یون کے بیٹے یشوع نے سطم
سے دو مرد بھیجے الخ - کتاب روت مین بھی کوئی
شخص نامعلوم یعنی یہودیہ کی بہو مسماۃ روت
کا قصہ بیان کر رہا ہے چنانچہ اوسکی یہ عبارت
ہے اور یعنی کا شوہر الیملک مرگیا اور وہ
اور اس کے دونون بیٹے باقی رہگئے تہے ان
دونون نے موآب کی عورتون مین سے جورون

کین ایک کا نام عرفہ دوسرے کا نام روت تہا الخ -
اسی طرح کتاب صموئیل کا بھی عنوان صاف صاف
بآواز بلند یہ کہہ رہا ہے کہ کوئی شخص صموئیل سے
قصد کو لکھ رہا ہے چنانچہ صموئیل کی والدہ حنہ
کا تمام قصہ لکھکر یہ موخ یہ کہتا ہے (۲۰) اور
ایسا ہوا کہ حنہ کے حاملہ ہونے کے بعد جب دن
پورے ہوئے وہ بیٹا جنی اور اوسکا نام صموئیل
رکھا الخ - وغیرہ علیہ السوا فی - ان کتابون
مین بہت سے ایسے مضامین پائے جاتے ہین کہ جن
سے خدا پاک کی ذات مقدس مین اور اوس کے
ملائکہ کرام اور انبیاء علیہم السلام مین سخت عیب
لگتا ہے اور کتب الہامیہ کی شان سے یہ ناممکن
ہے کیونکہ ان سے ہدایت مقصود ہوتی نہ ضلالت
پس ثابت ہوا کہ یہ الہامی نہین ہین -

شاہد اول - کتاب پیدائش سے اباب ورس ۲۶
سے ثابت ہے کہ خدا نے آدم کو اپنے ہمشکل بنایا
اور کئی مقام سے بھی یہی ثابت ہے جس سے لازم
آتا ہے کہ خدا تعالی مجسم اور حادث ہے تعالی اللہ
عن ذالک - سوال - قرآن مین بھی تو خدا کے
لئے منہ اور ہات ثابت کیا ہے - جواب اس
مین اور جسمانیت مین زمین و آسمان کا فرق
ہے اسکی تفصیل پہلے ہم کر چکے ہین -

شاہد دوم - کتاب پیدائش سے باب ۳ ورس
بائیس مین یہ ہے اور خداوند نے کہا دیکھو کہ
انسان نیک و بد کی پہچان مین ہم مین سے ایک

سی مانند ہوگیا اور اب ایسا نہو کہ اپنا ہاتھ بڑھاوے
اور حیات سے درخت سے کچھ لیوے اور کھاوے
اور ہمیشہ جیتا رہے انتہیٰ - یہان سے کئے برابین
ثابت ہوئین (۱) کہ کئے خدائین (۲) کہ علم واد راک
مین آدم خدا سے مانند ہوگیا - (۳) یہ کہ خدا کو آدم
سے ہمیشہ جینے سے اندیشہ اور خوف پیدا ہوا -
شاہد سویم - اسی کتاب سے باب ۶ درس ۵ و ۶
مین ہے - تب خداوند زمین پر انسان پیدا کرنے
سے پچھتایا اور نہایت دلگیر ہوا انتہیٰ - یہان سے
اسکی جہالت اور عاجزی ثابت ہے -
شاہد چہارم کتاب خروج سے باب ۱۶ اور باب
۲۹ اور کتاب احبار سے باب ۲۶ اور کتاب دیم
صموئیل سے باب ۷ اور ۲۲ اور کتاب خروج سے
باب ۲۴ اور کتاب سلاطین سے باب ۲۲ وغیرہ
مقامات مین تصریح ہے - کہ خدا تعالی بدلی مین
اترا اور خیمہ سے دروازہ پر کھڑا رہا - اور اس
سے مونہ سے آگ اور نتھنون سے دھوان نکلا -
اور وہ ایک کروبی پر سوار ہوکر اترا اور اسرائیل
سے ستر لوگون نے موسی اور ہارون سے ساتھ
مین خدا کو (کرسی پر بیٹھے) دیکھا اور کھایا اور
پیا اور اسکا لباس برف سا سفید اور اس کے
سر کے بال صاف ستھری اون کی مانند تھے؟
اس خرافات کا کچھ ٹھکانا ہے -
شاہد پنجم - کتاب پیدایش سے باب ۳۲ درس ۲۴
مین ہے کہ یعقوب سے صبح صادق تک تمام رات خدا

کشتی لڑتا رہا اور صبح کو جب جانا چاہا تو یعقوب نے
بغیر برکت لئے جانے نہ دیا اور باب اول فصل سویم
مفتاح الاسرار مین پادری فنڈر صاحب اس
کشتی لڑنے والے کو خدا کہتے ہین -
شاہد ششم کتاب خروج سے باب ۲۰ درس ۵
اور باب ۳۴ درس ۷ اور کتاب یرمیاہ کے
باب ۳۲ درس ۱۸ مین تصریح کہ خدا تعالی
باپ دادون سے گناہ کی سزا اون کی تیسری
چوتھی پشت کو دیتا ہے واہ کیا انصاف ہے
کرے کوئی بھرے کوئی سبحان اللہ عما یصفون
ملائکہ سے نسبت کتاب پیدایش سے ۱۸ باب ۸ درس
مین یہ ہے پھر اوس نے گھی اور دودھ اور
اوس بچھڑے کو جو اوس نے پکوایا تھا لیکے ان کے
سامنے رکھا اور آپ اون کے پاس درخت کے
نیچے کھڑا رہا اور اونہون نے کہایا انتہیٰ - پس
جب فرشتون نے کھایا پیا تو تمام شہوانی
باتین جو تعزیہ کو لازم ہین پائی گئین پھر قدوس
ملائکہ کہان رہی اب انبیا سے نسبت سنئے -
شاہد اول - کتاب پیدایش سے ۹ باب مین ہے
کہ حضرت نوح علیہ السلام شراب پیکر بدمست اور
بدحواس ہوئے کہ تمام ستر برہنہ ہوگیا اور ان سے
بیٹون نے وہان نکا -
شاہد دویم - کتاب پیدایش سے ۱۹ باب مین ہے
کہ حضرت لوط نے شراب پیکر اپنی دونو بیٹیون نے
زنا کیا اور یہ معاملہ دوبارہ وقوع مین آیا -

شاہد سویم - حضرت یعقوب علیہ السلام نے بکری کے بچون کی کہال ہاتون پر لپیٹ کر جھوٹہ بولا اور اپنے باپ اسحٰق کو دھوکہا دینے کو اپنا نام عیص بتلایا یہ کتاب پیدایش کے ۲۷ باب مین مذکور ہے -

باقی آیندہ

نور افشان کو جواب

جناب ایڈیٹر اخبار منشور محمدی سلامت - بعد سلام مسنون الاسلام کے واضح ہو کہ اخبار نور افشان نمبر ۳۴ جلد ۱۳ مین ایک مضمون از جانب بابو جیمل سنگھ عیسائی طبع ہوا ہے لہذا اوسکا جواب دیا جاتا ہے آپ براہ مہربانی اپنے اخبار نامدار مین درج فرماوین بندہ ممنون احسان ہوگا ای ناظرین تمام مضمون کا جواب حرفاً حرفاً لکھنا تو خوف طوالت ہے اس لئے مطالب ضروری کا جواب کافی ہے -

مطلب اول - اس کا خلاصہ یہ ہے کہ رومیون کے خط کے باب ۳ ورس ۱۰ مین لکھا ہے کہ کوئی راستباز نہین ایک بھی نہین - پھر زبور ۱۴۳ ورس ۲ کوئی انسان جاندار تیرے حضور بے گناہ نہین ٹہر سکتا علی ہذا القیاس اس قسم کے اور بھی آیات بابو صاحب نے لکھے ہین اور نتیجہ یہ نکالا ہے کہ ان آیتون سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سب آدمی گناہگار ہین اور جب گنہگار ٹہرے تو اعمال کہان رہے اعمال سے بچنے کی امید بھی جاتی رہی -

جواب - ان آیات مذکورہ بالا سے یہ خیال کرنا کہ کوئی فرد بشر گناہ سے خالی نہین تمام بنی آدم گناہگار ہین بابو صاحب کی سخت غلطی ہے کیا بابو صاحب کو بائیبل کا محاورہ بھی معلوم نہین جو ان آیات مزکورہ بالا کے معنے سمجھنے مین غلطی کہاتے ہین دیکھئے اس قسم کے مین بھی چند آیات بیبل سے نقل کرتا ہون جن سے ظاہری یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی فرد بشر ملک کنعان مین ایسا باقی نہین رہا تھا جس کو خداوند تعالیٰ نے متوالا نہ کیا ہو اور اولاد کو ان کے باپون پر نہ پھینکا ہو اور تمام قوم کو ہلاک نہ کیا ہو اور ساؤل بادشاہ بنی اسرائیل نے تمام قوم عمالیق کو قتل کر ڈالا اور کوئی عمالیقی باقی زندہ نہ بچا حالانکہ ایسے ایسے مقامات بائیبل مین بھرے پڑے ہین - مگر علمای عیسوی ان مقامات مین نفی کل نہین تصور کرتے بلکہ معنے کثرت سے مراد لیتے ہین دیکھو کتاب اول سموئیل باب ۱۵ - آیت ۸ ساؤل بادشاہ نے عمالیقون سے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا اور سب لوگون کو قتل کیا - دیکھئے آیات مذکورہ بالا سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ تمام قوم عمالیقی قتل کی گئی چنانچہ لفظ سب کا اس امر پر دال ہے کہ کوئی فرد بشر عمالیقی زندہ نہین بچا دیکھئے اگر نفی کل تصور کیجاے جیسا کہ سب کے لفظ سے معلوم ہوتا ہے تو یہ آیت صریح خلاف ہے دویم سموئیل باب اول کے چنانچہ باب مذکور مین لکھا ہے کہ ایک مرد عمالیقی نے ساؤل بادشاہ کے قتل ہونے

کی خبر حضرت داؤد علیہ السلام کو اگر جنگ گاہ سے دی
اب دونون کتابون کا اختلاف یہ امر ظاہر کرتا ہے
کہ ضرور ایک روایت چھوٹی قرار دیجائے حالانکہ
کلام الٰہی مین جھوٹ کا پایا جانا غیر ممکن ہے پس لاچار
علمائے عیسوی کو تاویل کرنی پڑی آخر الامر یہ تاویل
کی کہ سموئیل اول باب ۱۵ - آیت ۸ مین جو سب کا
لفظ لکھا ہے اس سے معنے کثرت سے قتل ہونا ہے -
اور اس ہی کتاب یرمیاہ باب ۱۳ - آیت ۱۳ وغیرہ
کی تاویل کیجاتی ہے دیکھئے جب لفظ سب اور سارے
اور تمام سے معنے اپکے بزرگون نے کثرت سے بیان
کئے اور نفی کل سے معنے جو ظاہری تھے چھوڑ دئے تو
آپ نے کس محاورہ سے یہ خیال کر لیا کہ رومیون
کے باب ۳ - اور زبور ۱۴ وغیرہ مین نفی کل ہے
حالانکہ بہت اللہ کے بندون کا حال بائبل مین
لکھا ہے کہ ان بزرگوارون سے کوئی گناہ تمام عمر
مین سرزد نہین ہوا دیکھو انجیل لوکا باب اول
حالات ذکریا اور ان کے بی بی صاحبہ کے صاف
لکھا کہ وے دونون خدا کے حکمون اور قانونون
پر بے عیب و قصور عمل کرتے تھے پھر حضرت نوح
علیہ السلام کے حالات مین پیدائش باب ۶ آیت
اول مین لکھا ہے کہ خداوند تعالیٰ نے حضرت نوح
کو فرمایا کہ تو اپنے خاندان سمیت کشتی مین آ
کیونکہ مین نے تجھی کو اس زمانہ مین صادق پایا
دیکھئے زمانہ حضرت نوح مین جو طوفان آیا تھا اس
مین تمام [illegible] خاندان حضرت

نوح کا جو گناہ سے پاک تھا اللہ تعالیٰ نے بچا لیا اور
حضرت نوح کی تعریف فرمائی اب بابو صاحب کا یہ
خیال کرنا کہ کوئی بنی آدم گناہ سے پاک نہین
کیسا غلط ہو گیا اور اکثر بزرگون سے بے گناہ
ہونے پر بائبل مین آیات بہت ہین دیکھو سلاطین
دوم باب ۲۰ - آیت ۳ - اور حزقیل باب ۱۴
آیت ۱۴ وغیرہ -

مطلب دوم مین بابو صاحب فرماتے ہین کہ وے
آیتون جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اعمال سے آدمی
بچ نہین سکتا یہ ہین - پس کوئی آدمی شریعت پر
عمل کرنے سے اوس کے سامنے راست باز نہ ٹھہریگا
نامہ رومیون باب ۳ - آیت ۲۰ - کوئی بشر شریعت
کے کامون سے راست باز گنا نہ جائیگا نامہ گلتیون
باب ۲ - آیت ۱۶ - ان آیتون سے صاف معلوم ہوتا
ہے کہ اعمال کی شریعت سے کوئی خدا کے حضور
راست باز ٹھہر کے نجات پانے کا مستحق نہ ہوگا -

جواب - مکاشفات باب ۷ مین لکھا ہے کہ بنی اسرائیل
کے ۱۲ فرقون مین سے بارہ بارہ ہزار آدمیون
کے ماتھون پر مہرین کی گئین اور پھر اسی کتاب
کے باب ۲۲ مین لکھا ہے کہ جن کے ماتھون پر
نشان ہوگا وے بہشت مین داخل ہون گے
اب بابو صاحب فرمائین کہ یہ ایک سو چوالیس
ہزار یہودی جنکا عمل صرف شریعت ہی پر تھا
کیونکر داخل جنت ہو گئے اور یہ نہین کہ صرف
یہ ہی اعمال سے داخل بہشت ہوے بلکہ حضرت

عیسیٰ علیہ السلام اور حواریین کا بھی یہی عقیدہ انجیل سے معلوم ہوتا ہے دیکھو انجیل متی باب ۱۶ آیت ۲۷ مین لکھا ہے کیونکہ ابن آدم اپنے باپ کے جلال مین اپنے فرشتون کے سمانہ آویگا تب ہر ایک کو اس کے اعمال کے موافق بدلہ دیگا اور حضرت یعقوب حواری نے تو بدون اعمال کے ایمان کو مردہ قرار دیا ہے دیکھو خط یعقوب کا ۲ اور حضرت یوحنا حواری مکاشفات باب ۲۰ آیت ۱۲ مین فرماتے ہین کہ مردون کی عدالت جسطرح سے ان کتابون مین لکھا تھا ان کے اعمال کے مطابق کی گئی پھر مکاشفات باب ۲۲-۱۴ مین لکھا ہے کہ مبارک ہین وے جو اس کے حکمون پر عمل کرتے ہین تاکہ زندگی کے درخت پر انکا اختیار ہو اور وے ان دروازون سے شہر یعنے بہشت مین داخل ہون - باقی آیندہ -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب منشی صاحب مکرم و معظم بندہ محمد شریف صاحب دام عنایتہ - بعد السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ آفرین ہے آپکی عالی ہمتی اور ہمدردی پر کہ آپنے اسلام کی ایسی نازک حالت مین چشمہ منشور محمدی جاری کر رکھا ہے جسکے فیض سے نوع انسان دادی کفرستان سے نکلکر اور اوہام باطلہ مخالفین سے بچکر خشک قلب کو سرسبز کرتا ہے جزاک اللہ -

مضمون مندرجہ ذیل ارسال خدمت ہے براہ مہربانی اسکو اپنی اخبار سے کسی گوشہ مین جگہ دین تو بعید از نوازش نہ ہوگا -

مولوی عبد السلام صاحب واعظ جو خاص ملتان سے باشندہ ہین ایک دن اپنی عادت معہودہ سے بمقام بیرون لوہاری دروازہ وعظ کر رہے تھے اور بہت لوگ جمع تھے چونکہ مولوی صاحب استادہ ہوکر شرک پر وعظ کر رہے تھے بعض ہندو اور عیسائی بھی اوس موقعہ پر حاضر ہوگئے مولوی صاحب اعمال حسنہ کی تاکید سے بارہ مین قرآن شریف سے کچھ ذکر کر رہے تھے اس اثنا مین برج لال اور تیجومل عیسائی مولوی صاحب کی طرف مخاطب ہوکر کہنے لگے کہ اعمال حسنہ قیامت کے دن دوزخ سے نہین بچا سکتے وہان ضرور شفیع کی ضرورت ہوگی اگر آپ سے قرآن مین کہین حضرت محمدؐ کی شفاعت کا ذکر ہو تو بیان فرماوین حسبر مولوی صاحب نے فرمایا کہ اب شام کی نماز کا وقت قریب ہے اگر کچھ ذکر کیا جاوے تو نماز فوت ہوجاویگی بہتر ہے کہ آپ کل چار بجے شام سے یہان تشریف لاوین آپکی اچھی طرح تسلی کیجاویگی دوسرے دن مولوی صاحب بہرائچی مولوی محمد رمضان مدرس جو کتب عیسائیون سے بخوبی واقف تھے مقام مجوزہ پر تشریف لائے لوگون کا بہت ہجوم تھا دس منٹ کے بعد ماسٹر برج لال صاحب اور تیجومل بمعہ دیگر عیسائیون کے حاضر ہوگئے مولوی محمد رمضان صاحب نے اوٹھکر قرآن شریف کو ہاتھ مین لے لیا اور شفاعت کے بارہ مین کچھ بیان کرنا چاہا اوسوقت تمام عیسائیون نے کہا کہ ہمارا

سوال صرف مولوی عبد السلام پر نہا مولوی محمد رمضان
پر نہین ہے تب مولوی محمد رمضان نے جواب دیا
کہ اپکا سوال نہ تو مولوی عبد السلام پر ہے اور
نہ میرے پر اپکا سوال قرآن پر ہے سو اس لحاظ
سے سب اہل اسلام قرآن شریف کی تقریر کرنے
کے مجاز ہین جب یہ بات ٹہری تو اہل اسلام مین
سے کوئی شخص بیان کرے آپ کو لابد سننا پڑیگا
اس دلیل کی تائید ہندوؤن نے بہی کر دی -
عیسائی صاحبون نے مجبور رہو کر اجازت دی
پہر مولوی صاحب نے اونہہ کر فرمایا کہ ہمارے
یعنے اہل اسلام کے نزدیک دو قسم کی کتابین
مذہبی ہین جنپر ارکان اسلام مبنی ہین پہلا قسم
کلام اللہ جسکو ہم قرآن کہتے ہین دوسرا قسم حدیث
جسکو ہم کلام نبی مانتے ہین مگر الہامی ہونے مین
دونون متساوی ہین جیسا کہ قرآن شریف مین

خدا تعالیٰ نے خود ہی فرما دیا ہے - وما ینطق عن
الہوی ان ہو الا وحی یوحی - یعنے حضرت محمد
علیہ السلام بے وحی کوئی بات نہین کرتے - اس سے
معلوم ہوا کہ آنحضرت کی کلام الہام سے خالی نہین
ہے پس جب یہ بات ثابت ہوی تو اب ہم پہلے
چند آیات قرآنی جنسے شفاعت آنحضرت نکلتی ہے
بیان کرتے ہین بعدہ قدرے احادیث کے اقوال
جو اُن کی تائید کرتے ہین بیان کرون گا کیونکہ
قرآن شریف کا مطلب آنحضرت نے بخوبی سمجہ کر
اپنے صحابون کو سمجہا دیا ہے کہ اس آیت کے

معنے یہ ہین گویا کہ آنحضرت مفسر قرآن ہین اور اسی
تفسیر کو ہم حدیث کہتے ہین جو قرآن شریف کے عین
مطابق رہتی ہے صرف اتنا ہی فرق ہے کہ قرآن
شریف جملا ذکر کرتا ہے اور حدیث نے اوسکی
تشریح کر دی ہے - سورت نساء مین ہے - ولو
انہم اذ ظلموا انفسہم جاؤک فاستغفروا اللہ واستغفر لہم
الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما یعنے اگر یہ لوگ جو قت
ظلم کرتے ہین جانون اپنی پر آوین تیرے پاس
اے محمد پس بخشش مانگین اللہ سے اور بخشش
مانگے واسطے ان کے رسول یعنے تم البتہ پاوینگے
اللہ کو پہر اینوالا مہربان پہر سورت ممتحنہ مین
ہے استغفر لہن اللہ ان اللہ غفور رحیم - یعنے
بخشش مانگ اے محمد واسطے ان عورتون کے اللہ
سے تحقیق اللہ بخشینوالا مہربان ہے پس جبکہ
آنحضرت کا دنیا مین ہی شفیع المذنبین ہونا ثابت
ہو گیا اب آخرت چونکہ بڑا بہاری مقام عطاء
نعمت اور ثواب کا ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے
اپنی رحمت کاملہ سے وعدہ جمیلہ شفاعت عظمی کا
آنحضرت کے حق مین عطا فرمایا ہے جو کہ آیات ذیل
مین درج ہے سورت بنی اسرائیل مین ہے -
عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا یعنے شتاب
ہے یہ کہ اوٹہاوے تجکو اے محمد پروردگار
تیرا مقام شفاعت مین تفسیر معالم التنزیل مین
بہت سے احادیث صحیحہ متصلہ متواترہ سے ثابت
کیا گیا ہے کہ مقام محمود سے مراد مقام شفاعت آنحضرت کی ہے باقی

افغان کمیشن کی نازک حالت

انگریزی کمیشن سے خطوط سرحدی کی شکایت سے بھرے ہین تو بہ سعودی کیا ہے غضب ہے ہر نفس جو باہر آتا ہے یخ سا جمجاتا ہے جس سے انسان کو سونا بھی دوبھر ہے کتنے کپڑے پہنکر سوئے آخر دم تو لینا ہوگا اور یہ دم جبکہ برف ہوکر تکیہ کو یخ کر دیتا ہے تو نیند کیا خاک آئیگی! پانی جو بوتلون مین بند ہے یخ بستگی سے سنگریزہ ہو رہا ہے اتنا کرخت کہ بوتل کا شیشہ خود بخود ٹوٹ جاتا ہے اور اس سے اندر رکھا پانی ہوس بوتل کی صورت پتھر سا باہر پڑا ہے! جبکہ شفاف ہوے مین آدمی کا دم منجمد ہوجاتا ہے تو رات کا حال خود قیاس کرلین۔ عین دوپہر مین شکار کرتے ہوے منجمد سانس موچھون پر جمع رہتا ہے اور رکنے مین نہین آتا کسقدر سختی ہے باورچی بیچارہ کیا کرے جبکہ وہ دیکھتا ہے کہ اندون سے اندر سے پتھر نکلتے ہین اور کباب جبکہ ایکطرف آگ سے سک رہا ہے دوسرے طرف برف ہی برف ہے تمام کرسیون میزون کے نیچے آگ سے طباق بھرے رکھے ہین تاہم شراب تک یخ بستہ ہے اور گرم کرکر اوس کو نوش کیا جاتا ہے اور تو بہی خوف ہوتا ہے کہ بوتل سے نکالتے اور ہونٹھو سے لگاتے ہین وہ برف نہ بنجاوے!! سیاہی سے لکھنا بالکل ناممکن ہے دوات مین سیاہی سے قفلیان بن گئی ہین اور اگر اوسکو انگیٹھی مین رکھکر لکھنے لگین تو قلم سے کنکر پھٹکتے ہین کیا مجال ایک حرف بھی لکھا جاے تا چار پنسل سے خط و کتابت کرتے ہین بعیرن ہین کہ خدا نگاہ لوگ کسطرح زندہ ہین ان کو چینی اور چاے اور گوشت بہت زیادہ دیا جاتا ہے اسی سے وہ بچے ہوے ہین ہندو ہون یا مسلمان پانی کو ہاتھ نہین لگاتے اور کیونکر لگائین حالت خود ہی قیاس کرلین سب سے زیادہ تکلیف سچا پنے پیشون کو ہے وہ بہتے ہوے نالہ سے پانی تو بھرتے ہین وہ بھی اوپر سے تمام منجمد ہے لیکن جبکہ وہ اوسکو لیکر کمپ مین آتے ہین تو تمام پانی برف کا ٹکڑا بنجاتا ہے کہ اندر سے نکلتا ہی نہین!! ع - م

سارق اور افغان

سارق اور افغان مین جھگڑے کا احتمال سخت ہے روز افزون ہے یہ تنازعہ اگر ہوگیا تو اس سے کہین خوفناک ہوگا جو پنجدہ پر پہلے ہوچکا ہے۔ اور جسمین سات آدمی سوا افغان کام آچکے ہین جھگڑا مرو چاک پر ہے جسکے لئے افغان اور روسی دونون لڑنے مرنے پر آمادہ معلوم ہوتے ہین امیر کابل نے پنجدہ کا دینا اسی شرط پر منظور کیا تھا کہ ذوالفقار گلران و مرو چاک اس سے قبضہ مین رہین گے اور جس جوش سے افغان اپنے دعوے پر قایم ہین اور جس زور سے روسی مستعد ہین اس سے بجز خوف کے کچھ نتیجہ نہین نکلتا کہ کیا ہو یہ جھگڑا سخت نازک ہے اور خدا ہی جانے اسپر کیا کل کہلیگا واجب تھا کہ ایسے تنازعے حلیمی اور ملایمت سے رفع کئے جاوین لیکن جبکہ مہذب

روسی ہی اس تہذیب کو فارغخطی دیتے ہین تو وحشی افغانون کو بھلا کون سمجھاویگا یہ جھگڑا اقوام سارق و افغان مین دراصل ہے دونون قومون سے سرگروہ برسر موقع ہین افغانون کو انگریزون سارق کو روسیون کی حمایت ہے اور نتیجہ اسواسطے بدتر نظر آتا ہے کہ روسی خوو حلیمی کی قدر نہین کرتے ایسی حالت مین حد بندی بیشک تیر ہی کہیر ہے۔

گلزار اخبار

حیدرآباد مین نواب سالار جنگ کیجگہ نواب امیر کبیر مقرر ہوے نکرم معظم مسٹر گلیڈسٹون اب انگلستان سے وزیر اعظم ہین۔ خان جنوا سفر یورپ کو تیار روس کی سیر کرینگے۔ روسی سازش چین سے کاشغر چھینے کے درپے ہو رہی ہے جدید وزارت انگلستان لارڈ ڈفرن سے جواب طلب کریگی پائے تخت تبت (لاسہ کو) روس چاہتا ہے حکمت سے حلقہ بگوش کرے۔

سرحدی کمیشن سے تازہ خطوط خوفناک در پردہ ہین روم کی حمایت مین انگلستان نے یونان سے جنگ کا ارادہ کر لیا۔

چین مین جرمنی اپنے قدم جمانا چاہتا ہے انگلستان نے کہا تا ہے۔

سرویہ و یونان روم سے برجا نہ مانگتے ہین روم تلوار دکھاتا ہے۔

جرمنی کے ساتھ مسئلہ تار برقی اسٹریلیہ پر انگلستان کی بگڑ گئی۔

کچھ سمجھ نہین آتا۔ بہت دربار انگریزی کارروائی کیا ہے

برما مین ذکینی بدستور زوردن پر ہے تاراجا کاٹ ڈالتے ہین۔

برما اور چین کی تجارتی سڑک براہ بھامو جاری کیجاویگی

مفسدان برما کی ہتھیارونکی پیٹ یورپین بدستور ہو رہے ہین۔

یہ مفسد چلتے جہازون پر ہر دو جانب سے بندوقین مارتے ہین۔

مفسدان برما کے بیرحمانہ قتل پر ولایت مین جواب طلب ہوا ہے

برما مین مقیدون کو برابر بندوقون سے اڑا دیا جاتے ہین۔

یونان و انگلستان سے جنگی جہاز لڑائی کیلئے روانہ ہوگئے

شاہ بلگریا کے خلاف روس سرویہ سے ملنا چاہتا ہے۔

شاہ ایبی سینیا قبضہ مسوا کی وجہ اٹلی سے لڑنے لگے ہین۔

یورپ مین فساد کی آگ بھڑکانے مین روس ہی چلتا پرزہ نکلا۔

نہر سوئز مین برقی روشنی جاری ہوی اب رات ہی جہاز جائین گے۔

یونان اور روم سے لڑائی سے کل آثار نمودار ہوگئے

اگر سلطان مصر کو اسوقت لے لے تو انگلستان برا نہین سمجھیگا۔

ممبئی مین پادری ہتکٹن پہرتا ہوا گرفتار قتل ہوگا انگلستان کوشش کرتا ہے حضرت سلطان روم سے ساتھ شیر و شکر ہو کر رہے۔

فرانس مین بجلی سے ذریعہ جہت مکھن نکالنے کی ترکیب نکلی۔

مطبوعہ ۱۱ سلام بنگلور من محمد شریف نے باتمام چھپا۔